شادی میں انار جلانا بھی آتش بازی میں شامل ہے۔

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1008

تاریخ اجراء: 21 محرم الحرام 1445ھ/09 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا شادیوں میں انار جلانا بھی آتش بازی میں شامل ہوتا ہے اور اس طرح کی آتش بازی دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

یہ بھی آتش بازی ہے اور مال کو بلا ضرورت اور کسی صحیح وجہ کے بغیر آگ لگانا اور اپنا مال ضائع و برباد کرنا، ناجائز و گناہ ہے، اس پر راضی ہونا اور راضی ہو کر دیکھنا بھی جائز نہیں کہ جو کام کرنا، ناجائز ہو، اس کو دیکھنا اور اس پر راضی ہونا بھی ناجائز ہوتا ہے۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”آتشبازی جس طرح شادیوں اور شبِ براءت میں رائج ہے، بے شک حرام اور پورا جُرم ہے کہ اس میں تضییعِ مال (یعنی مال کو ضائع کرنا) ہے۔ قرآنِ مجید میں ایسے لوگوں کو شیطان کے بھائی فرمایا: قال اللہ تعالیٰ: ”وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا (۲۶) اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ؕ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا (۲۷)“ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: کسی طرح بے جانہ خرچ کیا کرو کیونکہ بے جا خرچ کرنے والے شیاطین کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بہت بڑا ناشکر گزرا ہے۔ (ت)۔۔۔ شیخِ محقق مولانا عبدُالحق محدّث دہلوی ماثبت بالسنۃ میں فرماتے ہیں: ” من البدع الشنیعۃ ماتعارف الناس فی اکثر بلاد الھند من اجتماعھم للھو واللعب واحراق الکبریت “بُری بِدعات میں سے یہ اعمال ہیں جو ہندوستان کے زیادہ تر شہروں میں مُتعارَف اور رائج ہیں جیسے آگ کے ساتھ کھیلنا اور تماشہ کرنے کیلئے جمع ہونا اور گندھک جلانا (آتش بازی کرنا) وغیرہ۔“ (فتاوی رضویہ ملتقطاً، جلد 23، صفحہ 279-280، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”شعبدہ باز بھان متی بازیگر کے افعال حرام ہیں اور اس کا تماشہ دیکھنا بھی حرام ہے کہ حرام کو تماشہ بنانا بھی حرام ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 159، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ "اسلامی زندگی" میں فرماتے ہیں: "آتشبازی کے متعلق مشہور یہ ہے کہ یہ نمرود بادشاہ نے ایجاد کی جبکہ اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا اور آگ گلزار ہو گئی تو اس کے آدمیوں نے آگ کے انار بھر کر ان میں آگ لگا کر حضرت خلیل اللہ علیٰ نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کی طرف پھینکے۔" (اسلامی زندگی، صفحہ 77، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net